Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۶ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ ۸ وفا ۱۳۵۲ ہش - ۸ جولائی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۵۴

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۷ ماہ وفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۷ وفا - کل مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے اللہ تعالیٰ کے بعض نئے فضلوں کا ذکر فرمایا جن سے اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں جماعت کو نوازا ہے اس سلسلہ میں حضور نے نائیجیریا کے شہر کانو میں پہلے سے قائم شدہ احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول کے لئے دس ایکڑ زمین اور لائبیریا میں ایک نئے احمدیہ ہسپتال اور نئے احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول کی تعمیر کے لئے حکومت کی طرف سے سو ایکڑ زمین کی فراہمی کی نہایت ایمان افروز تفاصیل بیان فرمائیں۔

بعد ازاں حضور نے اشاعت قرآن کے سلسلہ میں ربوہ میں قائم ہونے والے جدید پریس کے علاوہ یورپ اور افریقہ میں بھی ایک ایک پریس قائم کرنے کے نئے منصوبوں کا ذکر فرمایا اور بتایا جس طرح مغربی افریقہ کے ممالک گھانا، سیرالیون اور نائیجیریا کے اہم ہوٹلوں کے کمروں میں جماعت کی طرف سے قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ کے نسخے رکھوائے گئے ہیں اسی طرح انگلستان اور یورپ کے ہوٹلوں کے کمروں میں بھی قرآن مجید کے نسخے رکھوانے کا پروگرام ہے۔ یہ تو ابھی کام کی ابتداء ہے ورنہ دنیا بھر کے ممالک میں وہاں کی مقامی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم مع عربی متن نہایت وسیع پیمانے پر تقسیم کرنے کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانا ہے اس کیلئے ہمیں دنیا کے مختلف حصوں میں پریس قائم کرنا ہونگے۔ حضور نے بتایا کہ یورپ میں پریس کے قیام اور وہاں قرآن مجید کی اشاعت کے انتظامات کے بارہ میں مشورہ کی غرض سے حضور ایدہ اللہ کے حضور خود دعائیں کرنے اور بعض احباب سے دعائیں کرانے کے بعد عنقریب انگلستان تشریف لے جانے اور وہاں چند ہفتے قیام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حضور نے جماعت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے روز افزوں نازل ہونیوالے فضلوں پر اللہ تعالیٰ کی بے حد و بے حساب حمد کرنے نیز حضور کے سفر انگلستان کے بابرکت ہونے اور اشاعت قرآن اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں اس کے نہایت خوشکن نتائج ظاہر ہونے کیلئے خصوصیت سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انقطاع اور صفائی قلب انسان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پسندیدہ بنا دیتی ہے

ایسے شخص میں جذب کی قوت ہوتی ہے جو سعادت مند روحوں کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے

"امام اور پیشوا وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے اذن اور حکم سے مامور ہو کر آوے۔ اس میں اللہ تعالیٰ ایک جذب کی قوت رکھ دیتا ہے جس کی وجہ سے سعادتمند روحیں خواہ وہ کہیں ہوں اُس کی طرف کھچی چلی آتی ہیں۔ جذب کا پیدا ہونا اپنے اختیار میں نہیں ہے۔ بناوٹ سے یہ بات پیدا نہیں ہو سکتی۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر آتے ہیں وہ اس بات کے حریص اور آرزومند نہیں ہوتے کہ لوگ اُن کے گرد جمع ہوں اور اس کی تعریفیں کریں بلکہ ان لوگوں میں طبعاً مخفی رہنے کی خواہش ہوتی ہے اور وہ دُنیا سے الگ رہنے میں راحت سمجھتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب مامور ہونے لگے تو انہوں نے بھی عُذر کیا۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غار میں رہا کرتے تھے، وہ اس کو پسند کرتے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ خود اُن کو باہر نکالتا ہے اور مخلوق کے سامنے لاتا ہے۔ ان میں ایک حیا ہوتی ہے اور ایک انقطاع ان میں پایا جاتا ہے۔ چونکہ وہ انقطاع تعلقات صافی کو چاہتا ہے۔ اس لئے وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک لذت اور سرور پاتے ہیں۔ لیکن وُہی انقطاع اور صفائی قلب اللہ تعالیٰ کی نظر میں ان کو پسندیدہ بنا دیتی ہے اور وہ اُن کو اصلاح خلق کے لئے برگزیدہ کر لیتا ہے۔ جیسے حاکم چاہتا ہے کہ اُسے موزون کارکن مل جاوے اور جب وہ کسی کارکن کو پا لیتا ہے۔ تو خواہ وہ انکار بھی کردے مگر وُہ اسے منتخب کر ہی لیتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ جن لوگوں کو مامور کرتا ہے وہ اُن کے تعلقاتِ صافیہ اور صدق و صفا کی وجہ سے انہیں اس قابل پاتا ہے کہ انہیں اپنی رسالت کا منصب سپرد کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۰۹)

وعدوں کی ادائیگی کا آخری سال

تمام مخلص احباب جماعت کی یاددہانی کیلئے عرض ہے کہ آپ نے

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

میں جو وعدے کئے تھے۔ اُن کی ادائیگی تین سال میں کرنا تھی۔ یہ آخری سال ہے۔ اِس سال کے بھی چھ ماہ گزر چکے ہیں۔ اِس لئے بقایاجات جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ ماہِ وفا ۱۳۵۲ھش

معرکۂ حق و باطل اور اُس کا انجام

اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق کو راہِ راست پر لانے کی غرض سے حسب ضرورت اپنے ماموروں کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو انہیں اپنی غیر معمولی تائید و نصرت اور غلبۂ حق کے وعدوں سے ضرور نوازتا ہے اور وہ وعدے بہرحال پورے ہو کر رہتے ہیں۔ لیکن وہ وعدے اپنے اپنے وقت پر پورے ہو کر غلبۂ حق کے بتدریج ظہور کو دنیا پر آشکار کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ ایک مامور من اللہ خدائی حکم کے ماتحت اپنی ماموریت کا اعلان کرے اور پوری کی پوری قوم بغیر کسی مخالفت کے یکدم اٰمَنَّا وَ صَدَّقْنَا پکار اُٹھے اور چشم زدن میں اُس کی دعوت کو قبول کرنے پر آمادہ ہو جائے۔ ہوتا یہی ہے کہ ابتداءً گنتی کے سعید الفطرت لوگ اس کی دعوت پر ایمان لاتے ہیں اور غالب اکثریت اس کی مخالفت پر آمادہ ہو جاتی ہے اور اسے اور اس کے ساتھیوں کو تکلیفیں اور اذیتیں پہنچانے اور ان پر طرح طرح کے مظالم ڈھانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتی۔ بعد میں مخالفتوں اور اذیتوں کے باوجود حق رفتہ رفتہ پھیلتا اور غالب آتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ باطل کلّی طور پر مغلوب اور حق پورے طور پر غالب آ جاتا ہے۔

ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ اپنے ماموروں کی بعثت کے وقت اللہ تعالیٰ ایک ساتھ دو سنّتیں جاری کرتا ہے۔ ایک طرف وہ اپنے ماموروں سے کہتا ہے کہ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ (المجادلہ: ۲۲) اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آ کر رہیں گے۔ اور دوسری طرف منکروں اور مخالفوں سے کہتا ہے کہ تم اپنا پورا زور لگا کر دیکھ لو تم حق کی مخالفت میں سراسر ناکام و نامراد رہو گے اور انجام کار تمہیں مغلوب ہونا پڑے گا۔ یہ بات وہ منکروں کے حق میں خود رسولوں سے ہی کہلواتا ہے جیسا کہ فرمایا اُدْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ○ (الاعراف آیت ۱۹۶) اپنے سب شریکوں اور ساتھیوں کو بلا لو پھر سب مل کر ہمارے خلاف منصوبے کرو اور ہمیں قطعاً کوئی ڈھیل نہ دو لیکن یاد رکھو وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ○ (الاعراف آیت ۱۹۸) وہ لوگ جن کو تم اللہ کے سوا (خود اُس کے مقابلہ میں) پکارتے ہو وہ نہ تو تمہاری مدد کی توفیق رکھتے ہیں اور نہ اپنی جانوں ہی کی کوئی مدد کر سکتے ہیں۔

اس معرکۂ حق و باطل میں، بالآخر غالب تو اللہ تعالیٰ کے مامور ہی آتے ہیں لیکن درمیان میں انہیں منکروں کے مخالفانہ منصوبوں اور مکروں کی وجہ سے بعض تکالیف اور صدمات بھی اٹھانے پڑتے ہیں۔ وہ ان تکالیف اور صدمات کو صبر سے برداشت کرتے ہیں اور اس بارہ میں گھبراہٹ ظاہر نہیں کرتے کہ خدا تعالیٰ جلد اپنا فیصلہ صادر کر کے منکروں کو مغلوب کر دکھائے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سنّتِ انبیاء یاد دلاتے ہوئے فرمایا: فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ○ (مریم: ۸۵) تو ان (ظالم منکروں) کے بارہ میں (آخری فیصلہ کے لئے) جلدی نہ کر ہم صرف ان کے دنوں (یعنی مہلت کے ایام) کی گنتی ان کے لئے پوری کر رہے ہیں یعنی ہم نے خود انہیں جو مہلت دی ہوئی ہے ہم چاہتے ہیں کہ وہ پوری ہو لے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو منکروں کی ایذا رسانیوں پر درگزر سے کام لینے اور تکالیف پر صبر اور دعا سے کام لینے کی ہدایت فرمائی جیسا کہ فرمایا: خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ○ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (الاعراف: ۲۰۰، ۲۰۱) (اے نبی) ہمیشہ درگزر سے کام لے اور نیک کاموں کی تلقین کرتا رہ اور اگر (منکروں کو اکسانے والے) شیطان کی طرف سے تجھے کوئی صدمہ پہنچے تو اللہ سے پناہ مانگ جو بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

الغرض خدا تعالیٰ کی یہ سنّت ہے کہ جب وہ اپنے ماموروں کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو وہ منکروں کو خوب ڈھیل دیتا ہے کہ وہ حق کو مٹانے کے لئے جو تدبیریں بھی کرنا چاہتے ہیں کریں اور ساتھ ہی انہیں یہ بھی کہتا ہے کہ میں نے تو تمہیں ڈھیل دے رکھی ہے کہ حق کو مٹانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھو لیکن تم میرے ماموروں کو اپنی طرف سے کوئی ڈھیل نہ دو جو تم سے بن پڑتا ہے کرو لیکن یاد رکھو کہ جب میری دی ہوئی مہلت ختم ہو جائے گی اور اس دوران میں تم کوئی نصیحت حاصل نہ کرو گے تو پھر میری گرفت سے تمہیں کوئی نہ بچا سکے گا۔ یہ وہ وقت ہو گا کہ تم مغلوب کر دئے جاؤ گے اور میں اور میرے رسول تم پر غالب آ کر رہیں گے۔ اس ڈھیل اور مہلت کے زمانہ میں ظلم پر کمر باندھنے والے منکروں کی ایک ہی رٹ ہوتی ہے لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ (ابراہیم: ۱۴) ہم تمہیں اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم مجبور ہو کر ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ گے۔ اُس وقت بھی خدا تعالیٰ اپنے ماموروں اور اُن پر ایمان لانے والوں کو یہ تسلی دے رہا ہوتا ہے کہ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ○ (ابراہیم: ۱۵) ہم ان ظالموں کو (مہلت کا عرصہ ختم ہونے پر) یقیناً ہلاک کر دیں گے اور پھر ان کے بعد تمہیں زمین میں آباد کریں گے۔ یہ وعدہ اسکے حق میں ہے جو میرے مقام سے اور میری انذاری پیشگوئیوں سے ڈرتا ہے۔ ایمان لانے والے اس تمام عرصہ میں صبر اور دعاؤں سے کام لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آخری فیصلے کے منتظر رہتے ہیں اور جب فیصلہ کی گھڑی آ جاتی ہے تو پھر كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ کا وعدہ بہمہ وجوہ پورا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ (ابراہیم: ۱۶) اور اللہ تعالیٰ کے ماموروں اور ان پر ایمان لانے والوں نے اپنی فتح کے لئے دعائیں کیں اور نتیجہ یہ ہوا کہ ہر ایک سرکش اور حق کا دشمن خائب و خاسر ہو کر رہا۔ مختصر یہ کہ معرکۂ حق و باطل میں ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ حق ابتداء ہی میں یکدم غالب آ جائے۔ وہ رفتہ رفتہ اور بتدریج غالب آتا ہے۔ باطل کے پرستاروں کو خدا تعالیٰ کی طرف سے طویل مہلت دی جاتی ہے جس میں وہ حق کو مٹانے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ جب مہلت کا عرصہ ختم ہو جاتا ہے تو فیصلہ کی گھڑی آ جاتی ہے اُس وقت باطل مٹ جاتا ہے اور حق کا غلبہ ہر لحاظ سے تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ماموروں اور ان کے مخالفوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اِس جداگانہ سلوک میں جو اپنی سُنّتِ مستمرہ کے ماتحت وہ ان سے الگ الگ روا رکھتا ہے عقلمندوں کے لئے بہت کچھ نصیحت اور عبرت کا سامان ہے۔

اے نہالانِ گلشنِ ایمان

اے نہالانِ گلشنِ ایمان
تم سفینہ ہو۔ زندگی طوفان

آج کے دَورِ خود پرستی میں
جانے کس سمت بہہ گئے انسان

اِک عجب کشمکش میں ہیں محبوس
بندہ و آقا، خواجہ و دہقان

بے سلیقہ ہے کارزارِ حیات
بے نتیجہ ہے سعیٔ امن و امان

بے کنارا ہے بحرِ بیتابی
بے مُحابا ہے رُوح کا خلجان

آدمی کر رہا ہے اپنے لئے
اپنے ہاتھوں سے موت کا سامان

کس کو اپنے مآل کا احساس
کس کو اپنے مقام کا عرفان

آؤ اِس تیرگی کو دُور کریں!
لے کے ہاتھوں میں مشعلِ قرآں!

(عبد السلام اختر ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کے دین کا کمال

(مکرم ملک رفیق احمد صاحب جہلمی مربی سلسلہ احمدیہ)

انسان کا کمال ان قوتوں کے کمال پر موقوف ہے جو اس میں اور اس کے غیر میں مابہ الامتیاز ہیں اور انسان کے دین کا کمال یہ ہے کہ اس کی ہر ایک قوت میں دین کی چمک نظر آوے اور اس کی ہر ایک فطرتی طاقت ایک دین کا چشمہ ہو جائے قرآن مجید نے اسی لئے فرمایا ہے

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ
لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ۔

یعنی انسان کو اپنے قویٰ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دینا اور اس کی معرفت کو حاصل کر کے درمیان سے تمام پردوں کو اٹھا دینا کہ گویا وہ خدا تعالیٰ کو دیکھتا ہے۔ یہ حقیقی اسلام ہے گویا اس کی وہ قوتیں اور طاقتیں جو اس میں اور دوسرے حیوانات میں مابہ الامتیاز ہیں ان قوتوں کا صحیح استعمال انسانیت کا کمال ہے۔

خدا تعالیٰ نے انسان کو بہت سی قوتیں دی ہوئی ہیں۔ مثلاً عقل، عفت شجاعت۔ عدل۔ رحم۔ صبر۔ استقامت شکر۔ محبت۔ خوف۔ محبت طمع۔ حزن غم۔ ایثار۔ سخاوت۔ ہمت۔ حیلہ۔ سخط غضب۔ اعراض۔ رضا۔ شفقت وغیرہ اگر ان سب کو صحیح اور مناسب موقعہ کے مطابق استعمال کیا جائے تو یہی انسان کا کمال ہے اور اسلام ہم سے یہی چاہتا ہے کہ ہر طاقت کو محل اور موقع کے مطابق استعمال کیا جائے۔ خدا تعالیٰ نے دوسرے حیوانات کو بھی قوتیں دی ہوئی ہیں لیکن وہ ایک طبعی جوش ہے اور ان کی حرکات بے اختیار ان سے سرزد ہوتی رہتی ہیں لیکن انسان کو خدا تعالیٰ نے عقل اور فکر کی قوتیں دی ہیں وہ جب ان خداداد طاقتوں کا استعمال خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر استعمال کرتا ہے تو اس وہ اس فانی زندگی کے فانی تعلقات میں ایسا اسیر اور مقید نہیں ہوتا ہے کہ ان کو چھوڑنا اس کے لئے بذات خود عذاب بن جائے۔

ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے اور اگر ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں تو ہم ابھی سے اپنے لئے بہشت کی تعمیر کرنے والے اس کے لئے بنیادی اینٹ رکھنے والے ہوں گے۔ جس طرح ایک شخص اپنے ارادہ سے ایک شہر سے ہجرت کر کے دوسرے شہر میں چلا جاتا ہے تو اسے دوسرے شہر میں جا کر تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ ذہنی طور پر اس کے لئے تیار ہوتا ہے اسی لئے اگر انسان محض خدا تعالیٰ کی خاطر دکھ، درد اور تکلیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے اور اس کے لئے صبر اور استقلال کا مظاہرہ کرتا ہے تو گویا وہ اپنے لئے بہشت کی بنیادی اینٹ رکھ رہا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اسلام کیا چیز ہے یہی کہ ہم اس سفلی زندگی کو کھو دیں اور نابود کر دیں اور ایک اور نئی پاک زندگی میں داخل ہوں۔ اسی کی ذات پر ایمان لانا اور درحقیقت اسی کا ہو جانا یہی راہ ہے جس کا نام اسلام ہے"

(ست بچن صفحہ ۱۵۰)

انسان پر مختلف دور گزرتے ہیں بچپن میں اسے اتنی عقل اور سمجھ نہیں ہوتی کہ اپنے قویٰ کا صحیح استعمال کر سکے اور ہنوز قویٰ مکمل طور پر اس کے لئے تیار بھی نہیں ہوتے۔ جوانی کے زمانہ میں انسان طاقت رکھتا ہے کہ وہ اپنے قویٰ کا استعمال کرے لیکن جوانی کی مستی اسے ان کے صحیح استعمال سے دور رکھتی ہے سوائے ان نوجوانوں کے جن پر خدا تعالیٰ فضل کرے اور وہ اپنی عقل اور سمجھ سے اس بات کو محسوس کر لیں کہ جوانی چند دن ہے ان ایام میں ہمیں خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے قویٰ کا استعمال کر کے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بے شک شباب کا زمانہ ایسا زمانہ ہے جس کو نفس امارہ نے ردی کیا ہوا ہے لیکن اگر کوئی کارآمد زمانہ ہے تو یہی ہے قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام کی زبانی مذکور ہے

وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ۔

یعنی میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھہرا سکتا کیونکہ نفس امارہ بدی کی طرف تحریک کرتا ہے۔ اس قسم کی تحریکوں سے وہی پاک ہو سکتا ہے جس پر میرا رب رحم کرے۔

قرآن مجید کی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ بدی سے بچنا صرف کوشش اور طاقت پر منحصر نہیں بلکہ اس کے لئے دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ اس کے لئے صرف ظاہری کوششیں اس وقت تک مفید ثابت نہیں ہوتیں۔ جب تک خدا تعالیٰ خود اپنے فضل اور رحم کے ساتھ ہماری مدد نہ کرے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"اصل زہد اور تقویٰ تو ہے وہی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اسی طرح آتا ہے ورنہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ بہت سے حامے بالکل سفید ہوتے ہیں اور باوجود سفید ہونے کے بھی وہ پلید ہوتے ہیں اس ظاہری تقویٰ اور طہارت کی ایسی ہی مثال ہے تاہم حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اور طہارت کے حصول کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسی زمانہ شباب وجوانی میں انسان کوشش کرے جبکہ قویٰ میں قوت اور طاقت اور دل میں اُمنگ اور جوش ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں کوشش کرنا عقلمند کا کام ہے اور عقل اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۵۹)

دنیا کا فخر، دنیا کی عزت اور مال و دولت ہمارا اصل مقصد نہیں اور جو شخص ان کو ہی مقصد قرار دیتا ہے وہ ان آرزوؤں اور ان کے پورا کرنے کی تدبیروں اور تجویزوں میں ہی اپنی عمر کو کھو دیتا ہے کیونکہ آرزوؤں کی انتہا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قویٰ دئے ہیں ہم ان کو صحیح استعمال کریں تو اپنے آپ کو خوش قسمت بنا سکتے ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ انسان کی کوشش مجاہدہ دعاؤں اور خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے اور اس بات کی ضرورت ہے کہ انسان سچی نیت سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قدم رکھے اور صبر اور استقلال اور وفاداری سے اس کی راہ میں چلتا چلا جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"غرض یہ قوتیں جو انسان کو دئے گئے ہیں اگر وہ ان سے کام لے تو یقیناً ولی بن سکتا ہے میں یقیناً کہتا ہوں کہ اس اُمت میں بڑی بڑی قوت کے لوگ آتے ہیں جو نور اور صدق اور وفا سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے کوئی شخص اپنے آپ کو ان قویٰ سے محروم نہ سمجھے"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۵۳)

انسان کی عمر بہت تھوڑی ہے اور اسے بہت مشکلات حائل ہیں انسان کی عمر کا کچھ حصہ تو بے ہوشی میں ہی گزر جاتا ہے کیونکہ وہ بچپن میں دنیا اور اس کے حالات سے بے خبر ہوتا ہے اس کے بعد جوانی کی ایک منزل ہوتی ہے جوانی ہوش کھو دینے میں بے ہوشی پیدا کر دیتی ہیں۔ پھر پیرانہ سالی کا زمانہ آتا ہے۔ جس میں قویٰ میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے اس لئے جب تک خدا تعالیٰ کے دئے ہوئے قویٰ صحیح موجود ہیں ان کو پوری محنت اور استقلال سے ان کو استعمال کرنا چاہیئے تا ہم اپنی عمر کو ضائع کرنے والے نہ ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"چاہیئے کہ عمر کا حساب کرتے رہیں ان دوستوں اور رفقاء العمر کو یاد کریں جو اس جہان سے نکل کر چلے گئے لوگوں کی صحت کے ایام یونہی غفلت میں گزر جاتے ہیں۔ ایسی کوشش کرنی چاہیئے کہ خوف الٰہی دل پر غالب ہے جب تک انسان طول امل کو چھوڑ کر اپنے پر موت وارد نہ کرے۔ تب تک اس سے غفلت دور نہیں ہوتی چاہیئے کہ انسان دعا کرتا رہے یہاں تک کہ خدا اپنے فضل سے نور نازل کر دے۔ جو ہمیشہ پایندہ"

ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۱

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس کے دیئے ہوئے قویٰ کا صحیح استعمال کر کے اس کے فضلوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسکین پروری

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

خدا تعالیٰ رب العالمین ہے۔ اس کی ربوبیت کا تقاضا ہے۔ کہ ہر خاص و عام کو کھانے پینے پہننے اور رہائش کے ذرائع میسر ہوں۔ بعض لوگوں کو مال و دولت سے حصہ وافر دیا گیا ہے۔ انہیں ایسے وسائل مہیا ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ بڑی بڑی املاک اور کارخانوں کے مالک بن گئے۔ ایسے صاحب ثروت و دولت کے لئے خدا تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ وہ اپنے اموال میں سے ایسے لوگوں پر بھی خرچ کریں جو کسی نہ کسی وجہ سے معذور ہیں۔ پس ماندہ ہیں۔ مسکین ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ

یعنی وہ لوگ جن کو خدا تعالیٰ نے اموال سے نوازا ہے۔ ان کے اموال میں حاجت مندوں اور محروم لوگوں کا بھی حق ہے۔

پھر فرمایا۔

أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ (البلد)

بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم کو جو قریبی ہے اور مسکین کو جو زمین پر گرا ہوا ہو۔ خدا تعالیٰ نے ایسے شخص کے لئے سخت وعید فرمائی ہے۔ اور اس کے برے انجام کی خبر دی ہے جو مساکین کی خبرگیری نہیں کرتا۔ اور ان کی ضرورتوں کو پورا نہیں کرتا۔ چنانچہ فرمایا۔

فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ (الماعون)

اس بدبخت کا برا حشر اس لئے ہوا کہ وہ یتیم کو دھتکارتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسکین پروری کا بہت ہی اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ احادیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا۔

اِبْغُونِي فِي ضُعَفَائِكُمْ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ (ابوداؤد)

مجھے اپنے کمزوروں میں تلاش کرو کیونکہ تمہیں جو رزق دیا جاتا ہے اور جو مدد تمہیں پہنچائی جاتی ہے۔ وہ تمہارے کمزوروں غریبوں اور کس مپرسوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔

فرزندان اسلام سے جو زکوٰۃ وصول کرنے کا حکم ہے۔ اس کی نسبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ

تُؤْخَذُ مِنْ أُمَرَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَىٰ فُقَرَائِهِمْ (ابوداؤد)

امیروں سے لے کر غرباء اور فقراء میں اس مال کو تقسیم کیا جائے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا۔ عائشہ کسی مسکین کو اپنے دروازہ سے نامراد نہ لوٹاؤ۔ گو کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو اے عائشہ غریبوں سے محبت رکھو اور ان کو اپنے سے نزدیک کرو اس کے نتیجہ میں خدا تم کو اپنے نزدیک کرے گا۔ (مشکوٰۃ)

نیز فرمایا۔

جو لوگ غریبوں اور بیوگان کی خبرگیری کرتے ہیں۔ ان کو وہی اجر ملے گا جو ایک شہید کو ملتا ہے۔ اور جو ایسے شخص کو ملتا ہے جو ساری رات عبادت میں گزارتا ہے۔ اور جو ساری عمر روزے رکھتا ہے۔ (بخاری)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کو یہ تعلیم دی ہے کہ "اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو" (کشتی نوح)

وصولی چندہ تحریک جدید کی مہم کو تیز کیجیے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو ۴۰/۳۹ کا اعلان ہوئے آٹھ ماہ گذر چکے ہیں۔ اب وصولی چندہ تحریک جدید کا کام خاص توجہ کا مستحق ہے۔ لہٰذا گذارش ہے کہ تمام جماعتیں اور افراد اپنے فرائض کو ملحوظ رکھتے ہوئے جلد از جلد چندہ تحریک جدید کی ادائیگی فرما کر فلاح دارین کے مستحق ٹھہریں۔ قرآن مجید کا ارشاد ہے۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ۔ (تم حقیقی نیکی پا نہیں سکتے جب تک اپنی سب سے عزیز چیز کو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو) پس سال گذشتہ کی طرح امید ہے کہ مخلصین جماعت سال رواں کا بجٹ بھی میعاد کے اندر (یعنی ماہ اکتوبر سے قبل) پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

محترم ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند

مکرمہ تنویر صاحبہ بنت ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند مرحوم

میرے والد محترم ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند ۷ رجون کی شام کو مختصر علالت کے بعد ۷۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

والد صاحب مرحوم کا آبائی وطن لٹاری ضلع حیدرآباد تھا۔ آپ ۱۹۲۳ء میں سندھ میڈیکل سروس سے منسلک ہوئے۔ ۱۹۲۵ء میں محترم ڈاکٹر حاجی خان صاحب مرحوم کے ذریعہ آپ کو احمدیت قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ ۱۹۵۷ء میں گورنمنٹ سروس سے ریٹائر ہوئے۔ اور کچھ عرصہ بعد ۱۹۶۲ء میں فضل عمر ہسپتال ربوہ سے منسلک ہو گئے۔ آپ نے گیارہ سال تک اہل ربوہ کی خدمت کی۔

آپ کی وفات سے صرف پندرہ دن پہلے ہمارے چچا فوت ہوئے۔ اس لئے آپ کی وفات خاندان کے لئے دوہرے صدمہ کا باعث ہوئی۔ آپ کے کاغذات میں سے آپ کا چچا کے نام لکھا ہوا ایک خط ملا۔ اس خط میں اپنا ایک خواب بھی لکھا ہے۔ آپ نے خواب میں دیکھا تھا۔ کہ آپ اور چچا ایک بہت خوبصورت مکان میں داخل ہوئے ہیں۔ جس کے تین طرف کمرے ہیں۔ اور ایک طرف کھلا صحن ہے۔ مکان پر گنبد بنے ہوئے ہیں۔ اتنے خوبصورت مکان کو دیکھ کر آپ حیران رہ جاتے ہیں۔ اور صحن میں ایک کرسی پر بیٹھ جاتے ہیں۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ اور آپ فرماتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ میں اس مقام پر آگیا ہوں۔

والد صاحب مرحوم ہم بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ انہوں نے ہمیں ایسا پیار دیا ہے۔ جو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ پانچ بہنوں میں آپ نے ہم تین بہنوں کی شادیاں کر دیں۔ گھر ایک دم خالی ہو گیا۔ تو آپ بہت اداس رہنے لگے۔ والدہ نے کہا اللہ کا شکر کریں کہ فرض ادا ہو گیا۔ لیکن آپ نے فرمایا بیٹیوں کے رخصت ہو جانے سے ایک باپ کے دل پر بہرحال اثر پڑتا ہے۔

آپ نہایت عبادت گذار تھے۔ ہمیشہ رات کو دو ڈھائی بجے اٹھتے۔ چائے کا ایک کپ پیتے اور پھر فجر کی آذان تک نماز میں مشغول رہتے۔ آخری چند سال تو آپ نے بڑی باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کی۔ صاحب رؤیا و کشوف تھے۔ ایک بار رات کو آپ اٹھنے لگے تو غیب سے آواز آئی۔ "نہ اٹھو" تھوڑی دیر کے بعد پھر اٹھنے لگے تو دوبارہ آواز آئی "نہ اٹھو" صبح کو دیکھا تو سارے صحن میں سانپ کے نشان پائے گئے۔

ایک زمانہ میں آپ بہت سگریٹ پیتے تھے۔ ایک رات بستر پر لیٹے سگریٹ پی رہے تھے۔ کہ اونگھ آگئی۔ اچانک کسی نے جھنجھوڑ کر اٹھایا۔ جب اٹھے تو دیکھا کہ آپ کے بستر کو آگ لگی ہوئی ہے۔ آپ نے اسی وقت اللہ کا شکر ادا کیا۔

ریا اور دکھاوے سے آپ کو بہت نفرت تھی۔ آپ نے ساری زندگی عاجزی اور انکساری کو ہی اختیار کئے رکھا۔ آپ کو حج کا شرف بھی حاصل ہوا۔ لیکن آپ نے کبھی اپنے نام کے ساتھ حاجی کا لفظ نہ لکھا۔

ابا جان مرحوم سندھی انگریزی اور اردو کے علاوہ عربی اور فارسی بھی جانتے تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں کئی ایک کتب کا ترجمہ سندھی زبان میں کیا۔ ایک عرصہ تک البشریٰ نامی رسالہ بھی نکالا۔ سلسلہ کی طرف سے جو کام ملتا اسے آپ سرانجام دیتے۔ اور اس میں بہت خوشی محسوس کرتے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد سے بہت محبت رکھتے تھے۔ اور ان کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتے۔

آپ نے نہایت کامیاب زندگی گذاری اور قریباً پون صدی اس دنیا میں گذار کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی وفات کی وجہ سے خاندان میں ایک خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ اور ہم بچوں کے لئے تو آپ کی وفات ایک عظیم صدمہ ہے۔ لیکن بہرحال ہم خدا تعالیٰ کی مرضی پر راضی ہیں۔ میں احباب جماعت سے نہایت درد مندانہ درخواست کروں گی۔ کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور ہر آن ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ ۲ رفروری ۱۹۷۳ء سے ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(عبدالکریم صراف شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(۵)

۱۶۸	ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ	کراچی	۵۰۰	روپے
۱۶۹	منصورہ مبشر صاحبہ	″	۵۰۰	″
۱۷۰	ناہید ضیاء صاحبہ	″	۵۰۰	″
۱۷۱	بشریٰ محمود نواز صاحبہ	″	۱۰۱۵	″
۱۷۲	نصرت بیگم محمد عارف بھٹی صاحبہ	نیروبی	۱۲۰۰	″
۱۷۳	صبیحہ بیگم عبدالمنان قریشی صاحبہ	″	۶۰۰	″
۱۷۴	سارہ بیگم عبدالرحمٰن صاحب بٹ	″	۶۰۰	″
۱۷۵	ارشاد بیگم اقبال شاہ صاحبہ صدر لجنہ	″	۱۰۰۰	″
۱۷۶	سردار بیگم فضل الٰہی بٹ	″	۵۰۰	″
۱۷۷	امۃ الحی بشارت احمد کھوکھر	″	۵۰۰	″
۱۷۸	قیصرہ صاحبہ	لندن	۵۰۰	″
۱۷۹	امۃ الکریم راضیہ قمر اہلیہ خواجہ رشید الدین قمر	″	۵۰۰	″
۱۸۰	پروین رفیع صاحبہ منجانب دادی جان چراغ بی بی مرحومہ	″	۶۱۱	″
۱۸۱	سیدہ طاہرہ بانو زوجہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	″	۱۵۰۰	″
	(منجانب خود -/۱۰۰ والدہ صاحبہ سیدہ خاتون بانو اہلیہ صوفی عبدالرحیم صاحب)			″
۱۸۲	مسز ایم اے چوہدری	امریکہ	۵۰۰	″
۱۸۳	منیرہ اشرف بنت ایم اے چوہدری	″	۵۰۰	″
۱۸۴	نعیمہ درد صاحبہ	″	۱۰۰۰	″

پاکستان کے بحری سکول میں داخلہ

ناٹیکل اور انجینئرنگ برانچز میں داخلہ کے لئے ۸-۹ ستمبر ۷۳ء کو امتحان بمقام کراچی حیدرآباد، کوئٹہ، ملتان۔ لاہور، راولپنڈی اور پشاور میں ہو گا۔

شرائط داخلہ:

۱- عمر ۱۶½ کو ۲۰ سال سے کم ہو۔
۲- تعلیمی قابلیت: ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) یا سینئر کیمبرج سکول سرٹیفکیٹ ۶۰٪ فزکس اور ریاضی کے ساتھ۔
۳- پاکستان کا شہری ہو
۴- غیر شادی شدہ ہو۔

پراسپیکٹس اور فارم درخواست کے لئے ذیل کے پتہ پر لکھیں۔
دی کمانڈنٹ۔ پاکستان میرین اکیڈمی، نیو حاجی کیمپ
مولوی تمیز الدین روڈ۔ کراچی نمبر ۱
درخواستیں ۱۵/۷ تک پہنچ جانی چاہئیں۔ پ ۱/۷۳

بری فوج میں باقاعدہ کمیشن کیلئے ۱۶/۸ تک درخواستیں مطلوب ہیں

شرائط: عمر ۱/۹/۷۳ کو ۱۷ تا ۲۳ سال
۲- تعلیمی قابلیت بی اے/بی ایس سی ۳- غیر شادی شدہ
۴- پاکستان کا شہری ہو۔

مقام انٹرویو:
پشاور۔ راولپنڈی۔ کھاریاں۔ سیالکوٹ۔ لاہور۔ ملتان۔ حیدرآباد۔ کراچی۔ کوئٹہ
درخواست کے ہمراہ دو فوٹو پاسپورٹ سائز رجسٹرڈ لفافہ پر
تمام سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول۔ کراسڈ پوسٹل آرڈر -/۵ کا ذیل کے پتہ پر
PA, Directorate PA-3 (a) Adjutant
General Branch G.H.Q. RAWALPINDI.
درخواست کا فارم بھرتی کے دفاتر، سٹیشن ہیڈکوارٹرز، ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ سے حاصل کریں۔
(ناظر تعلیم ربوہ) پ ۲/۷۳

مساجد بنانے والوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی دنیا میں مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے اب یہ سیدھی بات ہے کہ جب ۵ تو ۶ کنال میں مسجد بنے گی تو جنت میں بھی تمہارے لئے ایک کوٹھی بن جائے گی۔"

(۲)

"اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرو۔ مساجد تعمیر کرنا اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور اس کے فضلوں کو حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے"

ہماری جماعت کے ہر فرد کو چاہیئے کہ وہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر اللہ تعالیٰ سے اس کے فضلوں اور اس کی برکتوں کو حاصل کرنے والے بنیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

حل شدہ پرچہ جات جلد بھجوائیں۔

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ۲۵ مئی کو منعقد ہو چکے ہیں۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں تاکہ ان پر نمبر لگانے کے بعد نتیجہ کا اعلان کیا جا سکے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ یوم والدین

مورخہ ۱۱ مئی بعد نماز جمعہ یوم والدین کے سلسلہ میں مکرم امیر صاحب عبدالرشید صاحب بٹ کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد ناظم صاحب اطفال چونڈہ نے اطفال کی کارگزاری پڑھ کر سنائی جس میں اطفال کے علمی و ورزشی پروگرام تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔ اس تقریب کے لئے اطفال کا تلاوت۔ نظم۔ اذان۔ حفظ قرآن و تقاریر کا مقابلہ کروایا گیا تھا۔ امتیاز حاصل کرنے والوں میں مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ تقسیم انعامات سے قبل خاکسار نے والدین کی ذمہ داری پر نصف گھنٹہ تقریر کی۔ نیز اطفال کو مرکزی امتحانات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ دعا کے بعد یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(انیس الرحمٰن شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

ضرورت ہے

مسجد احمدیہ مریدکے منڈی کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی صاحب خواہشمند ہوں تو وہ اپنے مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ تشریف لائیں۔ تمام شرائط موقع پر طے کر لی جائیں گی۔

(منشی نور حسین محلہ کینال پارک منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ)

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی۔ اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی
تریاق سلیمانی
سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے بدہضمی سے نجات پائیے
المنار دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ اور تحریک جدید

تحریک جدید سے انصار اللہ کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ ایک اس جہت سے کہ وہ تجربہ کار اور سنجیدہ ہونے کے باعث جماعت کے ہر کام کے لئے نسبتاً زیادہ مکلف ہیں۔ اور تحریک جدید کے مالی جہاد میں ان کا نمایاں حصہ ہوتا ہے دوسرا اس لئے کہ عمر کے اعتبار سے وہ نہ صرف اپنے بلکہ آئندہ آنے والی نسل کے بھی ذمہ وار گردانے جاتے ہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"میں حکم دیتا ہوں کہ انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں کے ساتھ پیدا ایسا تعاون کریں۔"

اس ارشاد کے نتیجے میں جس قدر ذمہ داریاں انصار بھائیوں کے کندھوں پر آتی ہیں وہ محتاجِ بیان نہیں۔ اس لئے جملہ مجالس کے عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ قیادت تحریک جدید کے لائحہ عمل کے مطابق کوشش کرکے ماہانہ رپورٹ میں اپنے نتائج معین صورت میں درج کیا کریں۔ ہر مجلس اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے وعدہ جات کا جو ٹارگٹ مقرر فرمایا ہے وہ بہرحال حاصل کرکے دم لینا ہے اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ کے مالی سال کا دو تہائی گزر چکا ہے۔ اسی نسبت سے بجٹ کا بھی دو تہائی مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ لیکن ابھی بعض قائدین نے تدریجی بجٹ پورا نہیں کیا۔ اور کچھ مجالس کی وصولی صفر ہے۔ مجلس کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ شعبہ مال کی طرف اپنی خصوصی توجہ دیں۔ اور اپنی وصولی کی رفتار کو بہتر بنائیں۔ سال کے اختتام میں صرف چار ماہ باقی ہیں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

ہر مجلس اطفال الاحمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ باقاعدگی سے مرکز میں ارسال کرے۔ ناظمین اطفال اس بات کی پابندی کریں کہ ان کی مجلس کی طرف سے اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ باقاعدہ آتی رہے۔

نیز اطفال کے سالانہ امتحان کے پرچے جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں تاکہ نتیجہ مرتب کیا جا سکے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے یکم ظہور (اگست) تا سات ظہور (اگست) ۱۳۵۲ ہش (۱۹۷۳ء) کا عرصہ مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے بطور ہفتہ تحریک جدید تجویز کیا گیا ہے۔ مجالس اس ہفتہ کے دوران حسب ذیل پروگرام پر عمل کریں:۔

۱۔ یکم اگست کو جلسہ تحریک جدید منعقد کرکے اس میں تحریک جدید کی اہمیت واضح کریں۔ اس جلسہ کی حاضری سو فیصد کرنے کے لئے خاص تگ و دو کی جائے

۲۔ سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان تحریک جدید، جماعت سے وعدہ جات اور وصولی کا گوشوارہ حاصل کرکے اس کے مطابق احباب جماعت سے دوران ہفتہ وصولی کریں۔

۳۔ رقوم کی وصولی کے لئے جماعت کے مخلصین کو ساتھ لے لیں یا سیکرٹری صاحب مال سے رسید بک حاصل کرلیں اور وصول شدہ رقم روز کی روز سیکرٹری صاحب مال کے پاس جمع کرا دیں۔

۴۔ اپنی مساعی کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز کو بھجوا دیں۔

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ۔ مرکزیہ

طبیہ کالج ربوہ کی ترقی اور نظم و ضبط پر اظہار اطمینان

۲۱ جون بروز جمعرات پونے نو بجے صبح مکرم ملک عبد الحفیظ صاحب سیکرٹری / کنٹرولر امتحانات طبی بورڈ مخدوم حکیم آفتاب احمد صاحب قریشی ممبر طبی بورڈ و رکن انسپکشن کمیٹی کی معیت میں طبیہ کالج ربوہ کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ معائنہ کے بعد آپ نے کالج کی وزیٹر بک میں مندرجہ ذیل ریمارکس دیئے۔

"آج مورخہ ۲۱ جون ۱۹۷۳ء صبح ساڑھے نو بجے حکیم آفتاب احمد قریشی صاحب ممبر طبی بورڈ و رکن انسپکشن کمیٹی کے ہمراہ طبیہ کالج ربوہ پہنچا۔ میرا اس کالج کو دیکھنے کا پہلی مرتبہ اتفاق ہوا۔ اگرچہ اس کالج کو قائم ہوئے زیادہ دیر نہیں گزری تاہم اس قلیل عرصہ میں کالج نے اچھا معیار قائم کیا ہے۔ طلباء کی تعلیم بذریعہ فلم سلائیڈز نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ یہ طریقہ تعلیم پاکستان کے کسی دیگر طبیہ کالج میں رائج نہیں ہے۔ اس طریقہ کو تمام طبیہ کالجوں کو اپنانا چاہیئے۔

تمام عملہ نہایت خوش اخلاق ہے اور انہوں نے معائنہ کے دوران خاص تعاون کیا ہے جس کے لئے میں سٹاف کا ممنون ہوں۔ دعا کرتا ہوں کہ یہ کالج دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔"

(دستخط عبد الحفیظ ملک)
(سیکرٹری / کنٹرولر امتحانات طبی بورڈ)

ضروری اطلاع

وہ احباب جو دالٹن ٹریننگ سکول، سنٹرل فنانس اکیڈمی یا کسٹمز اینڈ ایکسائز دالٹن آفس میں ٹریننگ کے لئے تشریف لائیں اور وہ دوست جو جنرل ہسپتال قینچی امر سدھو میں رہائش رکھتے ہوں ان کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ مدینہ کالونی والٹن E-117 عقب فنانس اکیڈمی برلب سڑک میں پانچوں نمازوں اور نماز جمعہ کا انتظام ہے۔ ایسے احباب اس انتظام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے باجماعت نماز ادا کریں۔

صدر حلقہ مدینہ کالونی والٹن

آج

اتوار ہے

دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

مسوڑھے خراب ہوں تو	پائیوریا کیور	۱۰ روپے
دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو	کیریز کیور	۱۰ "
دانت درد ہو تو	ٹوتھ کیور	۲ "

فوری اور مستقل علاج

دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ

تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۶
پروڈکشن برانچ فون ۶۰۷

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ کو اچانک شدید بیماری کی وجہ سے گنگارام ہسپتال لاہور میں داخل کرنا پڑا جہاں فوری طور پر ان کا اپریشن ہوا۔ جو خدا کے فضل سے کامیاب رہا اور اب وہ روبصحت ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مکمل شفایابی۔ درازی عمر اور ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رکھے جانے کے لئے دعا فرمائیں۔

ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
فضل عمر ہسپتال ربوہ حال لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ محترمہ امۃ القدوس صاحبہ پندرہ جون بروز جمعہ ۲½ بجے بعد دوپہر لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے دو لڑکیاں اور دو لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور بچوں کا حافظ و نگہبان ہو۔ (عبد اللطیف صدر جماعت احمدیہ شاہ کوٹ)